فکرونظر

سہ ماہی

جلد:۵۸ جنوری-مارچ ۲۰۲۱ء شمارہ:۳

ادارہ تحقیقات اسلامی

بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی-اسلام آباد

بسم الله الرحمن الرحيم

فکرونظر

جلد:۵۸ | جنوری-مارچ ۲۰۲۱ء | شمارہ:۳

مجلس ادارت

سرپ ت اعلیٰ: **معصوم یسین زئی**، ریکٹر، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آ . د

سرپ ت: **ہذال بن حمود العتیبی**، صدر، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آ . د

مد یاعلیٰ: **محمد ضیاء الحق**، ڈا ٔ یکٹر جنرل، ادارہ تحقیقات اسلامی

مد ی: **سید متین احمد شاہ**، لیکچرر، ادارہ تحقیقات اسلامی

شر ی مد ی: **عثمان علی شیخ**، ٹیچنگ ر چ ایسوسی ا ٹ، ادارہ تحقیقات اسلامی

. ٗ مد ی: **محمد اجمل فاروق**، لیکچرر، ادارہ تحقیقات اسلامی

مجلس مشاورت

قبلہ ا ی ز
چیئر مین اسلامی ی تی کو
حکومت پ کستان

نگار سجاد ظہیر
سابق پ وفیسر، شعبہ ت ریخ اسلامی
جامعہ کراچی، کراچی/ ٠ ظمہ ادارہ قرطاس،
کراچی

. ائن را ٔ ٹ
اسسٹنٹ پ وفیسر، شعبہ دراسات عالم اسلامی
زا ی یونی ورسٹی، ابوظبی

سید سلمان ٗ وی
سابق پ وفیسر، ڈربن یونی ورسٹی
جنوبی افر

نجیبہ عارف
ڈین، فیکلٹی آف لینگو یجز اینڈ لٹر
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی،
اسلام آ . د

محمد احمد ٗ ی
صدر شعبہ علوم القرآن، ادارہ تحقیقات اسلامی
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آ . د

عون حسن علی
اسسٹنٹ پ وفیسر، شعبہ مطالعۂ مذاہب
یونی ورسٹی آف کولوراڈو بولڈر، کولوارڈو، امریکہ

صا ادہ سا . الرحمٰن
سابق ٠ ٗ . صدر
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی،
اسلام آ . د

اعتزاز احمد
پ وفیسر، سٹیٹ بینک آف پ کستان میموریل چیئر
شعبہ معاشیات، قا ٔ اعظم یونی ورسٹی، اسلام آ . د

ظفر الاسلام اصلاحی
پ وفیسر و سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈ ی
مسلم یونی ورسٹی، علی َ ٹ ھ، ا ٹ ی

حافظ محمد سجاد
ایسوسی ا ٹ پ وفیسر
شعبہ مطالعات بین المذاہب
علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آ . د

علی الطاف میاں
اسسٹنٹ پ وفیسر، شعبۂ مذہب
یونی ورسٹی آف فلور ڈ ا، گینسویل، فلور ڈ ا، امریکہ

محمد الیاس الاعظمی
رفیق اعزازی، دار المصنّفین
شبلی اکیڈمی، اعظم َ ٹ ھ،
ا ٹ ی

محمد اکرم چوہدری
سابق وائس چانسلر
یونی ورسٹی آف سرگودھا، سرگودھا

محمد یوسف خشک
چیئر مین، اکادمی ادبیات پ کستان
اسلام آ . د

محمد رضی الاسلام ٗ وی
٠ ٗ . مد ی، تحقیقات اسلامی
علی َ ٹ ھ، ا ٹ ی

محی الدین ہاشمی
پ وفیسر، کلیہ عربی و اسلامک اسٹڈ ی
علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آ . د

عبد القدوس صہیب
چیئر مین، شعبہ علوم اسلامیہ
بہاء الدین زکر ی یونی ورسٹی، ملتان

محمد خالد مسعود
سابق ڈا ٔ یکٹر جنرل، ادارہ تحقیقات اسلامی
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آ . د/
ممبر شریعہ اپلیٹ بینچ، سپریم کورٹ آف پ کستان

محمد شمیم اختر قاسمی
اسسٹنٹ پ وفیسر، صدر شعبہ اسلامک تھیالوجی
عالیہ یونی ورسٹی، کولکا ت، ا ٹ ی

سید خورشید رضوی
استاذ ممتاز
گورنمنٹ کالج یونی ورسٹی، لاہور

مستنصر میر
پ وفیسر، شعبہ فلسفہ و مذہبی مطالعات
ینگسٹاؤن سٹیٹ یونی ورسٹی، ینگسٹاؤن، امریکہ

محمد حماد لکھوی
پ وفیسر/ ڈین، کلیہ علوم اسلامیہ
پنجاب یونی ورسٹی، لاہور

مستفیض احمد علوی
پ وفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ
نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آ . د

شعبہ مطبوعات

ادارہ تحقیقات اسلامی

بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، پی او بکس ۱۰۳۵، اسلام آ . د

(051-9261761, 308), iri.publications@iiu.edu.pk

فکر و نظر کا تعارف اور مقالہ نگاروں کے لیے تجاویز

ادارہ تحقیقات اسلامی سے شائع ہونے والا سہ ماہی **فکر و نظر** معتبر علمی و تحقیقی مجلہ ہے جو جولائی-اگست ۱۹۶۳ء سے باقاعدگی سے چھپ رہا ہے۔ **فکر و نظر** میں علوم قرآن و حدیث، فقہ، کلام اور تصوف کے علاوہ اسلامی تاریخ، تعلیم و تدریس، فلسفہ، تقابل ادیان، فلسفۂ سائنس، ادبیات، معاشیات، عمرانیات، سیاسیات، ثقافت و تمدن، اصول قانون اور معاصر فکر پر اسلامی نقطۂ نظر سے تحقیقی مقالات اور مضامین شائع کیے جاتے ہیں۔ نیز علوم اسلامیہ پر شائع ہونے والی کتابوں کا تعارف و تبصرہ بھی **فکر و نظر** کا مستقل جز ہے۔

فکر و نظر کی اشاریہ سازی

فکر و نظر، بہ حوالہ چٹھی نمبر DD/SS-8H/JOUR/2009/5515 ایچ ای سی سے منظور شدہ ہے اور HEC کے مراسلہ نمبر 1(81)/R&D/RJ/HEC/2017/150 کے تحت درجہ "X" کا حامل ہے۔ اس کے علاوہ یہ Ulrich International Periodicals Directory میں ID:76004 کے تحت رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ تحقیقات اسلامی کے دوسرے مجلات سمیت، **فکر و نظر** **Dubai Based Data Base** **المنہل** میں Indexed ہے اور اس Data Base کی وساطت سے یہ مجلہ **EDS (EBSCO Discovery Service)** اور **SUMMON™ (Web Discovery Services)** کی اشاریہ سازی کا جز ہے، نیز یہ مجلہ **Australian Islamic Library** (www.australianislamiclibrary.org) کی اشاریہ سازی میں بھی شامل ہے۔ **فکر و نظر** **Public Knowledge Project (PKP)** کی وساطت سے **Crossref** کا رکن ہے۔ **فکر و نظر** **AIOU** ، **Islamic Research Index (IRI)**، **اشاریہ اردو جرائد**، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اور "**علم و فن**"، ادارہ فروغِ قومی زبان، اسلام آباد کی اشاریہ سازی کا بھی حصّہ ہے، جب کہ مجلے کی اشاریہ سازی JSTOR، Directory of Open Access Journals اور Religious and Theological Abstracts, USA میں تکمیلی مراحل میں ہے۔

فکر و نظر میں مقالات کی اشاعت کا طریق کار

فکر و نظر میں شائع ہونے والا مقالہ بالعموم حواشی و حوالہ جات سمیت پانچ سے سات ہزار الفاظ پر مشتمل ہوتا ہے اور اشاعت سے پہلے کم از کم دو ملکی و غیر ملکی ماہرین سے اس مقالے کی اشاعت / عدم اشاعت کے بارے میں رازدارانہ رائے لی جاتی ہے۔ اشاعت کے لیے قبول ہونے والے مقالات کی، اگر ضرورت ہو تو، مزید ادارتی تدوین بھی کی جاتی ہے۔ **فکر و نظر** خصوصی اشاعتوں کا اہتمام بھی کرتا ہے۔

ایچ ای سی کی ہدایات کے مطابق فکر و نظر میں مقالات کی اشاعت سے متعلق جملہ کارروائی بذریعہ Open Journal System (OJS) کی جاتی ہے۔ فکر و نظر میں اشاعت کے لیے مقالات اور تبصرۂ کتب بھیجنے کے لیے خود کو فکر و نظر کی ویب سائٹ پر رجسٹر کرائیں۔ ویب سائٹ کا لنک درج ذیل ہے:
http://irigs.iiu.edu.pk:64447/ojs/index.php/irifikronazar/login

ویب سائٹ پر مقالہ upload کرنے کے لیے دیگر ہدایات بھی اسی لنک پر موجود ہیں۔

شرائط و ضوابط

اس مجلے میں مقالات کی اشاعت کے سلسلے میں درج ذیل قواعد و ضوابط کو پیش نظر رکھا جاتا ہے:

۱- مقالہ اصلی تحقیقی و غیر مطبوعہ کاوش ہو اور اس میں بنیادی اسلامی عقائد سے متصادم کوئی مواد موجود نہ ہو۔

۲- مقالہ علمی دیانت کا عکاس ہو نیز کسی اور جگہ اشاعت کے لیے زیر غور نہ ہو۔

۳- مقالے کا عنوان اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں شامل ہو۔

۴- مقالے کا کم و بیش ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل انگریزی خلاصہ (Abstract) ساتھ بھیجنا ضروری ہے۔

۵- مقالے بالخصوص خلاصے میں شامل غیر انگریزی الفاظ کی نقل حرفی (Transliteration) کے لیے ادارے کے مجلے *Islamic Studies* کے جدول اور فونٹ (دیکھیے: http://iri.iiu.edu.pk/index.php/iri/content/id/33/1422257877) کو اختیار کیا جائے۔

۶۔ بھیجی جانے والی تحریروں میں حوالہ جات اور اقتباسات وغیرہ کے سلسلے میں **فکر و نظر** کے طرز (Format) کو اختیار کیا جائے جو بنیادی طور پر شکاگو مینوئل پر مبنی ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے:

(http://www.chicagomanualofstyle.org) اور نمونے کے لیے درج ذیل مثالیں ملاحظہ فرمائیں:

قرآن کے حوالے کے لیے مثال: القرآن، ۳: ۱۱۳ (ترجمہ کے ماخذ کا بھی ذکر کیا جائے)۔

حدیث کے حوالے کے لیے مثال: محمد بن اسماعیل البخاری، **الجامع الصحیح**، كتاب الذبائح و الصيد، باب أكل كل ذي ناب من السباع (رياض: دار السلام، ۱۴۱۷ھ)، حدیث: ۵۵۳۰۔

دیگر حوالہ جات کے لیے

مستقل کتاب کا حوالہ: ابو بکر محمد بن احمد السرخسی، **أصول السرخسي** (بيروت: دار المعرفة، ۱۹۹۷ء)، ۱: ۳۵۰۔

دوبارہ حوالے کے لیے صرف مصنف کا مشہور (آخری) نام اور کتاب کا مختصر نام لکھا جائے، مثلاً: السرخسی، **أصول**، ۱: ۳۵۰۔

مدون شدہ کتاب کا حوالہ: خلیق احمد نظامی، مرتب، **شاہ ولی اللہ کے سیاسی مکتوبات** (لاہور: ادارہ اسلامیات، ۱۹۷۸ء)، ۵۲۔

مجلے کا حوالہ: محمد فیضان الرحمٰن، "احادیث نبویہ میں وارد حیوانات کا ترجمہ: ایک ناقدانہ جائزہ"، **فکر و نظر**، اسلام آباد، ۵۱: ۲ (۲۰۱۳)، ۴۷۔

انسائیکلوپیڈیا کا حوالہ

CH. Pellat, "Ḥayawān," *The Encyclopedia of Islam*, eds. B. Lewis, V. L. Menage, CH. Pellat and J. Schacht, (Leiden: E. J. Brill, 1986), 3: 307.

ویب سائٹ کا حوالہ

"McDonald's Happy Meal Toy Safety Facts," McDonald's Corporation, accessed July 19, 2008, http://www.mcdonalds.com/corp/about/factsheets.html.

آن لائن مقالے کا حوالہ

Gueorgi Kossinets and Duncan J. Watts, "Origins of Homophily in an Evolving Social Network," *American Journal of Sociology* 115 (2009): 411, accessed February 28, 2010, doi:10.1086/599247.

حوالے کے ماخذ کی نوعیت

بنیادی ماخذ کے لیے 'مصدر' اور ثانوی ماخذ کے لیے 'مرجع' کے الفاظ استعمال کیے جائیں۔

فکر و نظر کا نظام املا

فکر و نظر میں پیشِ نظر رکھے جانے والے نظام املا کے بعض ضروری اصول ذیل میں درج کیے جاتے ہیں:

۱۔ اردو میں جن الفاظ کے آخر میں الف مکسورہ ہے، ان کا املا دو طرح ملتا ہے؛ ی کے ساتھ اور الف کے ساتھ، جیسے: عیسیٰ اور تماشا۔ اس میں کسی ایک طرز کے بجائے عمومی رواج کو ترجیح دی گئی ہے اور الفاظ کو دونوں مشہور اسالیب میں تحریر کیا جاتا ہے، جیسے: اعلیٰ، ادنیٰ، عیسیٰ، موسیٰ اور تماشا، تمنا، تقاضا، مدعا، مولا وغیرہ۔

۲۔ عربی کی تاے مدوّر (ۃ) کو اردو میں 'ت' کے ساتھ لکھنے کی سفارش اکثر املا نگاروں کے ہاں ملتی ہے، اس لیے تنوین کی صورت میں ان کو اسی طرح لکھا جاتا ہے جیسے: نسبتاً، مروّتاً، کنایتاً، ضرورتاً، ارادتاً، البتہ بعض مشہور الفاظ کا املا عمومی طریقے پر رہنے دیا گیا ہے، جیسے: صلوٰۃ، زکوٰۃ، مشکوٰۃ

۳۔ ہاے مخلوط کے بارے میں املا نگار تقریباً متفق ہیں کہ یہ ہا دو چشمی ہو گی، چناں چہ اس طرح کے الفاظ دو چشمی ہا سے لکھے جاتے ہیں جیسے: چودھواں،

سولھویں، تمھیں، انھوں، جنھیں وغیرہ، اس کے مقابلے میں ہاے ملفوظ ہمیشہ کہنی دار ہوگی، جیسے: بہت، کہنا، تہوار وغیرہ۔

۴- اعدادِ نسبتی، ہاے دوچشمی سے لکھے جائیں گے، جیسے: گیارھواں، بارھواں وغیرہ۔

۵- **اضافت کے مسائل:**

- اردو میں جو الفاظ الف پر ختم ہوتے ہیں (اصول نمبر ایک) اضافت کے وقت وہ یاے مجہول سے لکھے جاتے ہیں اور اس پر ہمزہ نہیں لکھی جاتی جیسے: تمنائے دل، دوائے درد وغیرہ۔
- ہاے مختفی پر ختم ہونے والے الفاظ کی علامتِ اضافت، ہمزہ کے ساتھ ہوگی، نہ کہ کسرہ کے، جیسے: قصۂ پارینہ، گوشۂ عافیت وغیرہ۔
- یاے معروف پر ختم ہونے والے کلمات پر کسرۂ اضافت آئے گی، جیسے: بندگیِ خدا، سرخیِ حنا وغیرہ۔ یاے مجہول کے لیے بھی یہی اصول ہے جیسے: مےِ شبانہ وغیرہ۔
- اس کے علاوہ الفاظ میں علامتِ اضافت، کسرہ ہوگی، جیسے: کتابِ زندگی، طوفانِ حیات وغیرہ۔
- جن کلمات میں قواعد کی رو سے اضافتِ مقلوب ہے، ان میں اضافت کی کوئی علامت نہیں آئے گی، جیسے: سرورق، پس منظر وغیرہ۔

۵- **انصراف / امالہ کے مسائل:**

اردو میں انصراف یا امالہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے کہ کلام میں الف یا ہاے ہوز پر ختم ہونے والے اسما پر حرفِ جر (کا، کے، کو، میں، نے وغیرہ) آنے سے کیا تبدیلیاں واقع ہوں گی۔ اس کے لیے دو معروف اور کثیر الاستعمال اصول سامنے رکھے جاتے ہیں:

- تمام اردو مصادر میں امالہ ہوگا، جیسے: آنا، جانا، کرنا وغیرہ مجروری حالت میں آنے، جانے، کرنے وغیرہ بن جائیں گے۔
- عربی فارسی اسماے ذات، جو الف یا ہا پر ختم ہوتے ہیں ان میں امالہ ہوگا، جیسے مجلہ، قبیلہ، سلسلہ وغیرہ میں مجروری حالت میں امالہ ہوگا، جیسے: اس مجلے میں، قبیلے کا، سلسلے میں وغیرہ۔

٦- جو الفاظ الف پر ختم ہوتے ہیں ان کے آخر میں ہمزہ لکھنا عربی قاعدے کے مطابق ہے، لیکن اردو کے املا نگار یہاں ہمزہ نہ لکھنے کی سفارش کرتے ہیں، جیسے: علما، ارتقا، دعا وغیرہ۔

۷- مرکب الفاظ کو جوڑ کر لکھنے کے بجائے جدا لکھنے کے اسلوب کی سفارش اکثر نام ور املا نگاروں نے کی ہے اور پڑھنے کی سہولت کے پیشِ نظر اسے اختیار کیا گیا ہے، جیسے: خوب صورت، خوش رنگ، نیک بخت، گل بدن، آج کل، دل لگی، گل دستہ وغیرہ۔

۸- ہمزہ سے پہلے کسرہ ہو تو اسے یا سے لکھا جائے گا، جیسے: لیے، کیے، چاہیے، سنیے، دیجیے وغیرہ۔

املا کے دیگر کئی مسائل ہیں، لیکن اختصار کے پیشِ نظر یہاں معروف اور کثیر الاستعمال صورتیں بیان کی گئی ہیں۔

فکر و نظر میں شائع ہونے والی نگارشات کا حق اشاعت

فکر و نظر میں مقالے کی اشاعت سے پہلے مقالہ نگار کو اپنی نگارشات کا حق اشاعت ادارہ تحقیقات اسلامی کو تفویض کرنا ہوگا تاکہ ادارہ اس اشاعت کو اپنی ذمے داری کے ساتھ زیادہ سے زیادہ قارئین تک پہنچا سکے۔ حق اشاعت کے قواعد کے مطابق مقالہ نگار کو اعزازیہ دیا جاتا ہے اور وہ اس بات کا پابند ہوتا ہے کہ مقالے کے مکمل یا جزوی مواد کو من و عن کہیں اور ادارے کی اجازت کے بغیر شائع نہیں کرائے گا۔

فکر و نظر کے سابقہ شمارہ جات کے لیے دیکھیے: http://iri.iiu.edu.pk/index.php/iri/content/id/79/

برائے خط و کتابت

مدیر فکر و نظر

ادارہ تحقیقات اسلامی

بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، فیصل مسجد کیمپس، اسلام آباد

051-2252396

fikronazar.iri@iiu.edu.pk

فہرست

مقالات

❖ التفسير البياني للقرآن الكريم اور نظرات في كتاب الله
کا تجزیاتی مطالعہ — عائشہ جبیں — ۹

❖ کتب مقدسہ میں بشارات نبوی کا بیان اور اردو سیرت نگاروں
کا اخذ و استفادہ: تحلیل و تجزیہ — سیدہ سعدیہ، سیدہ مریم شاہ — ۴۹

❖ سزائے رجم کی معاصر تعبیر و تفہیم: دور جدید کے چند مفکرین کی آرا
کا تجزیاتی مطالعہ — فریدہ یوسف، سعید الرحمٰن — ۹۷

❖ فقہائے احناف ؒ کے ہاں آثارِ صحابہ ؓ سے
استفادے کی نوعیت اور اصول — محمد سلیمان اسدی — ۱۲۹

❖ چینی مسلم خواتین کی دینی تعلیم و تربیت: معهد الدراسات
الإسلامية للبنات کے حوالے سے ایک خصوصی مطالعہ — مریم سلیمان، عائشہ قرۃ العین — ۱۷۳

مقالہ نگاران

عائشہ جبیں

لیکچرار، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، گلبرگ،

لاہور۔

سیدہ سعدیہ

اسسٹنٹ پروفیسر، ادارہ عربی و علوم اسلامیہ،

جی سی ویمن یونی ورسٹی، سیالکوٹ۔

سیدہ مریم شاہ

ریسرچر

پروب اینڈ فائینڈ فورم، لاہور۔

فریدہ یوسف

ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ،

بہاءالدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان۔

سعید الرحمٰن

سابق چیئرمین، شعبہ علوم اسلامیہ،

بہاءالدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان۔

محمد سلیمان اسدیؔ

لیکچرار علومِ اسلامیہ،

گورنمنٹ گریجویٹ کالج، کروڑ لعل عیسن، لیہ۔

مریم سلیمان

اسسٹنٹ پروفیسر، کلیہ اصول الدین،

بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد۔

عائشہ قرۃ العین

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ تقابل ادیان،

کلیہ اصول الدین، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد۔